12666 - کفار کےتہواروں کےلئے تیا کردہ کھانے کھانا جائز نہیں

سوال

کیا مسلمان کےلئے مشرکوں یا اہل کتاب کےتہواروں کي مناسبت سےتیار کردہ کھانے کھانا اور ان کےتہواروں کي وجہ سے ان کا عطیہ وصول کرنا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہودیوں یا نصاري یا مشرکوں کےاپنےتہواروں پر تیار کردہ کھانے مسلمان شخص کےلئے کھانے جائز نہیں، اور نہ مسلمان کےلئے جائز ہے کہ ان کي عید اورتہوار کي بنا پر ان سےہدیہ وصول کرے، اس لئے کہ اس میں ان کي عزت وتکریم اور ان کےديني شعائر کي ترویج میں ان کي حوصلہ افزائي اور ان کے تہواروں میں ان کي خوشي وسرور میں ان کےساتھ مشارکت ہے.

اور ایسا کرنے سے ہوسکتا ہے کہ ان کےتہوار اپنانےمیں یہي تہوار ہمارے بھي بن جائیں، یا پھر کم از کم ایك دوسرے کو کھانے کي دعوت کا تبادلہ شروع ہو جائے ہمارے اور ان کےتہواروں میں ایك دوسرے کي ہدیہ جات کا تبادلہ ہونے لگے، جو کہ ایك فتنہ اور دین میں نئي چیز اور بدعت ہے، نبي کریم صلي اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں ثابت ہے کہ آپ صلي اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جس کس نےبھي ہمارے اس دین میں کوئي نئي چیزنکالي جو اس میں سے نہیں تووہ مردود ہے)

جیسا کہ ان کےتہواروں کي بنا پر انہیں کسي بھي قسم کا کوئي ہدیہ دینا بھي جائزنہیں ہے .